سوال

(309) قبرستان میں عورتوں کا جانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا عورتوں کا قبرستان جانا کبھی کبھار جائز ہے کہ نہیں؟ (ایک سائل)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورتوں کا اپنے قریبی رشتہ داروں کی قبروں کی زیارت کے لیے کبھی کبھار قبرستان جانا جائز ہے۔

ابن ابی ملیکہ رحمۃ اللہ علیہ (تابعی) سے روایت ہے کہ ایک دن عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) قبرستان سے آئیں تو میں نے پوچھا: اے اُم المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا! آپ کہاں سے آئی ہیں؟

انھوں نے فرمایا: اپنے بھائی عبدالرحمٰن بن ابی بکر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کی قبر سے۔

میں نے کہا: کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں کی زیارت سے منع نہیں کیا تھا؟

انھوں نے فرمایا: جی ہاں! آپ نے منع کیا تھا پھر (بعد میں) زیارت کا حکم دے دیا تھا۔ (المستدرک للحاکم 1/376 ح1392 وسندہ صحیح وصححہ الذہبی)

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ عورتوں کے لیے قبرستان جانے کی ممانعت والی حدیث منسوخ ہے لیکن دو باتیں یاد رکھیں۔

1۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان عورتوں پر لعنت بھیجی ہے جو کثرت سے قبروں کی زیارت کرتی ہیں۔ دیکھئے سنن الترمذی (1056) وقال: "حسن صحیح" وسندہ حسن) و صحیح ابن حبان (الاحسان: 3178)

2۔ اپنے محارم کے علاوہ غیروں کی قبروں کی زیارت کے لیے جانا عورتوں کے لیے جائز نہیں ہے (دیکھئے سنن ابی داود کتاب الجنائز باب فی التعزیہ ح 3123 وسندہ حسن واخطا من ضعفہ) (الحدیث: 57)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاوی علمیہ

جلد1۔کتاب الجنائز-صفحہ564

محدث فتویٰ